احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات یکم- اکتوبر 1998ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

جمعرات یکم اکتوبر 1998ء 9 جمادی الثانی 1419 ہجری- یکم اخاء 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 217
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ نور مجسم ہے

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اللہ نے نور کا حجاب اوڑھ رکھا ہے۔ اگر وہ پردہ اٹھا دے تو اس کے چہرے کا جلال اس کی حد نظر تک ہر ایک مخلوق کو جلا کر راکھ کر دے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب ان اللہ ینام)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا ہی ہے جو ہر دم آسمان کا نور اور زمین کا نور ہے اس سے ہر ایک جگہ روشنی پڑتی ہے۔ آفتاب کا وہی آفتاب ہے۔ زمین کے تمام جانداروں کی وہی جان ہے۔ سچا زندہ خدا وہی ہے مبارک وہ جو اس کو قبول کرے۔

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب 205-204)

تاریکی کو نور سے کچھ مناسبت نہیں بلکہ نور کو نور سے مناسبت ہے اور حکیم مطلق بغیر رعایت مناسبت کوئی کام نہیں کرتا۔ ایسا ہی فیضان نور میں بھی اس کا یہی قانون ہے کہ جس کے پاس کچھ نور ہے اسی کو اور نور بھی دیا جاتا ہے اور جس کے پاس کچھ نہیں اس کو کچھ نہیں دیا جاتا۔ جو شخص آنکھوں کا نور رکھتا ہے وہی آفتاب کا نور پاتا ہے اور جس کے پاس آنکھوں کا نور نہیں وہ آفتاب کے نور سے بھی بے بہرہ رہتا ہے۔

نور کے فیض کے لئے نور کا ضروری ہونا ایسی بدیہی صداقت ہے کہ کوئی ضعیف العقل بھی اس سے انکار نہیں کر سکتا مگر ان کا کیا علاج جن کو عقل سے کچھ بھی سروکار نہیں اور جو کہ روشنی سے بغض اور اندھیرے سے پیار کرتے ہیں اور چمگادڑ کی طرح رات میں ان کی آنکھیں خوب کھلتی ہیں لیکن روز روشن میں وہ اندھے ہو جاتے ہیں) خدا اپنے نور کی طرف (یعنی قرآن شریف کی طرف) جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور وہ ہر ایک چیز کو بخوبی جانتا ہے۔

(براہین احمدیہ- روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 18-185)

چودھویں کے چاند جیسا چہرہ

○ ایک دفعہ مدینہ کے باہر ایک قافلہ آکر ٹھہرا۔ آنحضرت ﷺ ادھر سے گذرے قافلہ والوں کے پاس ایک سرخ رنگ کا اونٹ بھی تھا جسے دیکھ کر حضورؐ نے اس کو خریدنا چاہا۔ اور اس کی قیمت دریافت کی۔ جو انہوں نے بتا دی۔ جس پر حضورؐ مول تول کئے بغیر اس کو منظور کرکے اونٹ کی مہار تھام کر شہر کی طرف روانہ ہو گئے۔

قافلے والے حضورؐ سے واقفیت نہیں رکھتے تھے آپؐ کے جانے کے بعد انہیں خیال آیا کہ بغیر قیمت لئے ہم نے اونٹ ایک انجان شخص کے حوالے کر دیا ہے۔ قافلہ میں ایک خاتون بھی تھی اس نے کہا مطمئن رہو ہم نے کسی شخص کا چہرہ اتنا روشن نہیں دیکھا جو چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہو (ایسا شخص دغا باز اور وعدہ خلاف نہیں ہو سکتا)

چنانچہ اس کی گواہی درست نکلی اور رات کو حضورؐ نے اونٹ کی قیمت بھجوائی اور ساتھ اس قافلہ کے لئے کھانا بھی روانہ فرمایا۔

(سنن دار قطنی کتاب البیوع حدیث نمبر 166)

جس چیز کو روشن کرنا چاہو خدا تعالیٰ کا نور اس میں داخل کردو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

آسمانوں اور زمین کے سب نور خدا تعالیٰ کے قبضہ و تصرف میں ہیں اور جب سب نور اس کے قبضہ میں ہیں تو جو انسان بھی ترقی کرنا چاہتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھے۔

معانی والے کہتے ہیں کہ اس جگہ نور کا لفظ مجاز اور استعارہ کے طور پر استعمال ہوا ہے اور مراد یہ ہے کہ جس طرح نور کے ذریعہ انسان کو بری اور بھلی چیزوں میں امتیاز کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ اسی طرح نیکی اور بدی میں امتیاز خدا تعالیٰ کی ہدایت سے ہی میسر آتا ہے کیونکہ تمام آسمانی اور زمینی انوار کا منبع خدا تعالیٰ ہی ہے۔

لغت والے کہتے ہیں کہ یہ ایک محاورہ ہے چنانچہ جس چیز پر کسی کا دارومدار ہو اسے نور کہتے ہیں۔ مثلاً نور البلد اس آدمی کو کہتے ہیں جس پر کسی شہر کے لوگوں کا انحصار ہو اور نور القبائل اس شخص کو کہتے ہیں جو قبائل کے لئے باعث فخر ہو چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر انسان کو کسی کام میں بھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اسے آسمانوں اور زمین کا نور کہا گیا ہے۔

یہ باتیں اپنی اپنی جگہ درست ہیں لیکن میرے نزدیک یہاں اللہ نور السموت والارض کہہ کر اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ زمین و آسمان میں تم جس چیز کو بھی روشن کرنا چاہو خدا تعالیٰ کا نور اس میں داخل کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ وہ چیز روشن ہو جائے گی۔ اگر وہ نور مکان میں نازل ہو گا تو وہ مکان روشن ہو جائے گا۔ اور اگر دل پر نازل ہو گا تو دل روشن ہو جائے گا۔ یہی نور جب بیت اللہ پر نازل ہوا تو وہ دنیا کی ہدایت کا مرکز بن گیا۔ پھر یہی نور مسجد نبویؐ پر نازل ہوا تو تمام مساجد کے لئے وہ ایک نمونہ قرار پا گئی حالانکہ بظاہر اینٹوں اور گارے کی ایک عمارت سے زیادہ اس کی کیا حیثیت تھی۔ پھر یہی نور جب رسول کریم ﷺ کے قلب مطہر پر نازل ہوا تو آپ عالم روحانی کے آفتاب بن گئے۔ اسی طرح قرآن کیا ہے وہی حروف ہیں جن کو عربی زبان میں روزانہ استعمال کیا جاتا ہے۔ وہی کاغذ ہوتا ہے جس پر تمام اخبارات اور کتابیں چھپتی ہیں۔ وہی سیاہی ہوتی ہے جس سے گندے اور فحش اشعار بھی لکھے جاتے ہیں۔ مگر اسی سیاہی سے لکھا ہوا اور اسی کاغذ پر چھپا ہوا جب قرآن آتا ہے تو وہ دنیا کی ہدایت کا موجب بن جاتا ہے۔ یہ وہی خصوصیت ہے جسے اللہ نور السموت والارض میں بیان کیا گیا ہے۔ چونکہ خدا اس میں آگیا۔ اس لئے وہ دنیا کی ہدایت کا ذریعہ بن گیا۔ لیکن جہاں یہ نور نہ ہو وہاں ظلمت اور سیاہی کے سوا اور کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ پھر اللہ نور السموٰت والارض کہہ کر اس طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ روشنی کبھی مقید نہیں رہتی۔ وہ ضرور باہر نکلتی اور پھیلتی ہے۔ سیاہی اور ظلمت کا دائرہ بے شک محدود ہوتا ہے مگر روشنی ہمیشہ پھیلنے کی کوشش کرتی ہے۔ چنانچہ دیکھ لو وہ کرم شب چراغ جو رات کے وقت چمکتا ہے کتنا چھوٹا سا ہوتا ہے مگر کس طرح دور سے اس کی روشنی رات کے وقت نظر آتی ہے۔ مسافر جب گاؤں کے قریب آتا ہے تو کس طرح اسے جھاڑیوں میں چمکتا ہوا دیکھ کر کہہ اٹھتا ہے کہ وہ گاؤں آ گیا۔ اسی طرح جس شخص کے دل میں خدا تعالیٰ کی چنگاری سلگ اٹھے اگر وہ اس کرم شب چراغ کے برابر بھی ہو۔ تب بھی وہ دوسروں کو روشنی پہنچائے گا۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی خدا کا ہو جائے اور اپنے دائرہ استعداد کے مطابق سورج یا چاند یا ستارہ نہ بنے جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کر لیتا ہے وہ اس کے نور کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے اور پھر دوسروں کو بھی اپنے انوار سے منور کر دیتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 216)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

مرتبہ: ابن کریم

ہمارا چاند قرآن ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ترجمۃ القرآن کلاس

ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 272
نشریہ 22- ستمبر 98ء

کشتی نوح کی تلاش

سورۃ القمر کی آیت 16 کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا

آیت کا ترجمہ ہے۔

ہم نے اس کشتی کو بڑے نشان کے طور پر چھوڑا پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا (القمر: 16)

بڑے نشان کے طور پر چھوڑا دو معنے رکھتا ہے ایک یہ کہ بعد میں آنے والوں کے لئے اس کا ذکر ایک نشان بن جائے گا اور ان میں اس کے ذکر کو ہم نے (کشتی کے ذکر کو کہ کس طرح کی وہ کشتی تھی کیسے بنائی گئی کیا کچھ کیا اس نے) اس کو ایک نشان کے طور پر چھوڑا۔

دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کشتی کو اللہ نے بچالیا ایک یادگار کے طور پر ایک نشان کے طور پر اسے چھوڑا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں آنے والی نسلوں کو اس کا سراغ مل سکے گا۔ اور اس وقت اس کا کوئی سراغ نہیں ہے تو عجیب بات ہے کہ اس کشتی کی تلاش آج تک دنیا میں ہو رہی ہے۔ حالانکہ صرف قرآن ہے جس نے یہ ذکر کیا ہے اور ساری دنیا کے بڑے بڑے محققین جن کو آثار قدیمہ میں دلچسپی ہے وہ حضرت نوح کی کشتی کو بڑے اونچے اونچے پہاڑوں پر ڈھونڈ رہے ہیں برفانی پہاڑوں پر بھی ڈھونڈ رہے ہیں حالانکہ قران کریم نے کہیں بھی یہ نہیں فرمایا کہ وہ طوفان ساری دنیا کا طوفان تھا۔ جس علاقے میں حضرت نوحؑ بستے تھے وہاں اتنے اونچے پہاڑ ہی نہیں تھے۔ جو برف پوش ہوں۔ اور اس علاقے میں اگر وہ کشتی بچالی گئی، رکھی گئی تو سوال یہ ہے کہ اس کی حفاظت کیسے کی گئی۔

اس لئے جو بھی کشتی کی تلاش کرنے والے ہیں بعض احمدی محققین کراچی میں بھی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گویا کشتی کی تلاش کے لئے وقف کر رکھا ہے۔

اسی طرح بعض اور بھی ہیں جو اسے روس میں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ ان سب کو اشارۃً کہہ رہا ہوں کہ اس کشتی کو جب وہ بچی تھی اس وقت تو وہ کسی اونچی جگہ پر تھی لیکن وہ اونچی جگہیں ساری برف سے خالی تھیں۔ وہاں اگر کھلی فضا میں کوئی کشتی پڑی رہ جاتی تو یقیناً وہ موسم کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو چکی ہوتی کبھی کی۔ اسے پہاڑیوں کی بجائے زیر زمین ڈھونڈنا چاہئے۔ وہ ضرور مدفون ہوگی۔ کیونکہ جب سیلاب اترا ہے کشتی بھی ساتھ اتری تھی کہ نہیں۔ اگر اتری تھی تو پھر وہاں ہوائیں چلی ہیں۔ زلزلے آئے ہیں کئی ایسی صورتیں پیدا ہوئی ہیں جن کے نتیجے میں وہ کشتی زیر زمین دفن ہو گئی ہوگی۔ پس جو محققین ہیں وہ بات مانیں نہ مانیں میں ان کو کہتا یہی ہوں کہ پہاڑوں پر تلاش نہ کرو اس کو زیر زمین تلاش کرو۔ ہو سکتا ہے کہیں وہ ایسے پانی میں دفن ہو یا ایسی مٹی میں دفن ہو جہاں اسکی، پانی کی نوعیت کی وجہ سے حفاظت ہو رہی ہو۔

پس بحر مردار ان پانیوں میں سے ایک پانی ہے۔ جہاں ہو سکتا ہے وہ دفن ہو چکی ہو لیکن یہ اب تحقیق والوں کا کام ہے وہ دیکھیں کہ امکانی طور پر کونسی جگہ ایسی ہے جہاں وہ دفن ہونے کے باوجود آیۃً بنی رہی۔ جو یہاں مذکور ہے کہ ہم نے اسے چھوڑا۔

پس اگر ظاہری معنوں میں چھوڑا ترجمہ کرنا ہے تو یہی معنے بن سکتے ہیں اور ظاہری معنوں میں چھوڑا ترجمہ کرنا قرین قیاس ہے کہ ساری دنیا کی توجہ اس طرف ہے۔

وہ واقعہ ضرور ہونے والا ہے۔ جس کے نتیجے میں جب یہ نکلے گی اس وقت قرآن کریم کی اس آیت کی شان ظاہر ہوگی جبکہ لوگوں کو یہ پتہ ہی نہیں کہ قرآن کریم کیا کہہ چکا ہے۔

تمام فلاح کا سرچشمہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔

(کشتی نوح صفحہ 24)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

1883ء کا نقشہ عالم اور روحانی ضیاء پاشیوں کی بشارت

قافلہ احمدیت کی موجودہ برق رفتار اور عالمگیر فتوحات اور عظیم دینی خدمات اور مثالی قربانیوں کو دیکھ کر نگاہیں خیرہ ہیں اور ایک عالم دنگ ہے۔ لیکن حق یہ ہے کہ اس بے مثال روحانی انقلاب کی حقیقی عظمت کا تصور صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ ہم عالم تخیل میں ایک صدی پیچھے جائیں اور اس زمانہ میں پلٹ کر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بے بسی اور دردناک حالت کا بھی مشاہدہ کریں۔ آپ نے 9 فروری 1883ء کو لدھیانہ کے ایک صاحب کو اپنے دست مبارک سے لکھا کہ۔

"اس پر آشوب وقت میں ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں کہ اللہ اور رسول کی تائید کے لئے اور غیرت دینی کے جوش سے اپنے مالوں میں سے کچھ خرچ کریں اور ایک وہ بھی وقت تھا کہ جان کا خرچ کرنا بھی بھاری نہ تھا۔ لیکن جیسا کہ ہر ایک چیز پرانی ہو کر اس پر گرد و غبار بیٹھ جاتا ہے اب اسی طرح اکثر دلوں پر حب دنیا کا گرد بیٹھا ہوا ہے....

سو اگر اس عاجز کی فریادیں رب العرش تک پہنچ گئی ہیں تو وہ زمانہ کچھ دور نہیں جو نور (.....) اس زمانہ کے اندھوں پر ظاہر ہو اور الٰہی طاقتیں اپنے عجائبات دکھلاویں اس عاجز کے صادق دوستوں کی تعداد ابھی تین چار سے زیادہ نہیں۔"

(مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 4-5 مرتب شیخ یعقوب علی صاحب اشاعت دسمبر 1908ء قادیان)

وعدۂ ربانی پر غیر متزلزل ایمان

ایک رفیق حضرت رسائیدار خدا داد خاں صاحب کی چشمدید شہادت ہے کہ۔

"ایک دن میں اور چند اور دوست حضرت مسیح موعود کے ہمراہ احمدیہ چوک کے شمال والی گلی میں سے جا رہے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مع ایک خادم کے رومی ٹوپی پہنے ہوئے اور آنکھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے تشریف لا رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود قریب پہنچے تو آپ نے دریافت فرمایا محمود! آنکھوں کا کیا حال ہے؟ آپ نے کچھ جواب دیا جو مجھے یاد نہیں رہا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

کہ جس محمود کی مجھے اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی ہے اگر تم وہی محمود ہو تو اللہ تعالیٰ خود تمہیں پڑھا دے گا۔"

(ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز اردو قادیان مارچ 1943ء صفحہ 32، 33)

کتابِ عشق کا ایک ورق

حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک مبارک مکتوب کا ایک روح پرور اقتباس۔

"دنیا جلد تر آسمانی سلسلہ سے منہ پھیر لیتی ہے کیونکہ وہ نہیں جانتی کہ ایک خدا ہے جو ایک خاک کی مٹھی کو سرسبز باغ کر سکتی ہے انسان میں خامی اور بے دلی صرف اس وقت تک رہتی ہے جب تک اس قادر کریم کا کوئی نمونہ نہیں دیکھا ہے۔ لیکن نمونہ دیکھنے کے بعد وہ قادر خدا اس شئی سے زیادہ پیارا ہو جاتا ہے جس کو طلب کیا گیا تھا۔ اس وقت یہ خدا کو تمام چیزوں پر مقدم رکھ لیتا ہے اور پھر عمر بھر دوسری چیز کے ہونے نہ ہونے سے کبھی غم کرتا نہیں۔ کیونکہ اب وہ اپنے خدا کو ایک خزانہ جانتا ہے جس میں تمام جواہرات ہیں۔ اسی کے موافق مثنوی رومی میں ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک عاشق تھا جو اپنے عشق میں نہایت بے تاب تھا

آخر ایک باخدا آیا اور اس کو مراد تک پہنچایا اور خدا کی طرف آنکھیں کھول دیں۔ تب وہ اپنے اس جھوٹے معشوق سے برگشتہ ہو گیا اور اس مرد خدا کا دامن پکڑ لیا۔"

(ماہنامہ تشحیذ الاذہان قادیان، ستمبر 1907ء صفحہ 294، 295)

ہر اک عاشق نے ہے اک بت بنایا
ہمارے دل میں یہ دلبر سمایا
وہی آرامِ جاں اور دل کو بھایا
وہی جس کو کہیں ربّ البرایا
ہوا ظاہر وہ مجھ پر بالایادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

☆......☆......☆......☆

کیوں نہ تڑپادے وہ سب دنیا کو اپنے سوز سے
درد میں ڈوبی نکلتی ہے صدائے قادیاں
علم و توفیق بلاغِ دین ہو ان کو عطا
قادیاں والوں کا ناصر ہو خدائے قادیاں

(درعدن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرزا خلیل احمد صاحب

اللہ تعالیٰ کی صفت غفور

حضرت مسیح موعودکی پُر معارف تحریرات

لغوی معنے

"لغت میں مغفرت ایسے ڈھانکنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات سے محفوظ رہے اسی وجہ سے مغفر جو خود کے معنی رکھتا ہے اسی میں سے نکالا گیا ہے اور مغفرت مانگنے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس بلا کا خوف ہے یا جس گناہ کا اندیشہ ہے خدا تعالیٰ اس بلا یا اس گناہ کو ظاہر ہونے سے روک دے اور ڈھانکے رکھے۔"

(نور القرآن۔ روحانی خزائن جلد نمبر9 ص35)

مغفرت کا نمونہ

"اگر ہم جسمانی عالم میں مغفرت کا کوئی نمونہ تلاش کریں تو ہمیں اس سے بڑھ کر اور کوئی مثال نہیں مل سکتی کہ مغفرت اس مضبوط اور ناقابل بند کی طرح ہے جو ایک طوفان اور سیلاب کے روکنے کے لئے بنایا جاتا ہے پس چونکہ تمام زور تمام طاقتیں خدا تعالیٰ کے لئے مسلم ہیں اور انسان جیسا کہ جسم کے رو سے کمزور ہے روح کے رو سے بھی ناتواں ہے اور اپنے شجرہ پیدائش کے لئے ہر یک وقت اس لازوال ہستی سے آب پاشی چاہتا ہے جس کے فیض کے بغیر یہ جی ہی نہیں سکتا۔ اس لئے استغفار.... لازم حال پڑا ہے اور جیسا کہ چاروں طرف درخت ٹہنیاں چھوڑتا ہے گویا اردگرد کے چشمہ کی طرف اپنے ہاتھوں کو پھیلاتا ہے کہ اے چشمہ میری مدد کر اور میری سرسبزی میں کمی نہ ہونے دے اور میرے پھلوں کا وقت ضائع ہونے سے بچا یہی حال راستبازوں کا ہے روحانی سرسبزی کے محفوظ اور سلامت رہنے کے لئے یا اس سرسبزی کی ترقیات کی غرض سے حقیقی زندگی کے چشمہ سے سلامتی کا پانی مانگنا یہی وہ امر ہے جس کو قرآن کریم دوسرے لفظوں میں استغفار کے نام سے موسوم کرتا ہے۔"

(نور القرآن روحانی خزائن جلد 9 ص 356)

استغفار کے دو معنی

"استغفار جس کے ساتھ ایمان کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں قرآن شریف میں دو معنے پر آیا ہے ایک تو یہ کہ اپنے دل کو خدا کی محبت میں محکم کر کے گناہوں کے ظہور کو جو علیحدگی کی حالت میں جوش مارتے ہیں خدا تعالیٰ کے تعلق کے ساتھ روکنا اور خدا میں پیوست ہو کر اس سے مدد چاہنا۔ یہ استغفار تو مقربوں کا ہے جو ایک طرفۃ العین خدا سے علیحدہ ہونا اپنی تباہی کا موجب جانتے ہیں۔ اس لئے استغفار کرتے ہیں تا خدا اپنی محبت میں تھامے رکھے اور دوسری قسم استغفار کی یہ ہے کہ گناہ سے نکل کر خدا کی طرف بھاگنا اور کوشش کرنا کہ جیسے درخت زمین میں لگ جاتا ہے ایسا ہی دل خدا کی محبت کا اسیر ہو جائے تا پاک نشوونما پا کر گناہ کی خشکی اور زوال سے بچ جائے۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب روحانی خزائن جلد 12 ص 349)

دو قانون

"خدا نے اپنی آسمانی بادشاہت میں فرشتوں کو کوئی اختیار نہیں دیا.... لیکن انسانی فطرت کو قبول عدم قبول کا اختیار دیا گیا ہے اور چونکہ یہ اختیار اوپر سے دیا گیا ہے اس لئے نہیں کہہ سکتے کہ فاسق انسان کے وجود سے خدا کی بادشاہت زمین سے جاتی رہی بلکہ ہر رنگ میں خدا کی ہی بادشاہت ہے ہاں صرف قانون دو ہیں ایک آسمانی فرشتوں کے لئے قضاء وقدر کا قانون ہے کہ وہ بدی کر ہی نہیں سکتے اور ایک زمین پر انسانوں کے لئے خدا کے قضاوقدر کے متعلق ہے اور وہ یہ کہ آسمان سے ان کو بدی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے مگر جب خدا سے طاقت طلب کریں یعنی استغفار کریں تو روح القدس کی تائید سے ان کی کمزوری دور ہو سکتی ہے۔ اور وہ گناہ کے ارتکاب سے بچ سکتے ہیں جیسا کہ خدا کے نبی اور رسول بچتے ہیں اور اگر ایسے لوگ ہیں کہ گنہگار ہو چکے ہیں تو استغفار ان کو یہ فائدہ پہنچاتا ہے کہ گناہ کے نتائج سے یعنی عذاب سے بچائے جاتے ہیں۔ کیونکہ نور کے آنے سے ظلمت باقی نہیں رہ سکتی اور جرائم پیشہ جو استغفار نہیں کرتے یعنی خدا سے طاقت نہیں مانگتے وہ اپنے جرائم کی سزا پاتے رہتے ہیں۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد نمبر19 ص34)

دائمی خاصہ

وہ غفور ورحیم ہے یعنی اس کی مغفرت سرسری اور اتفاقی نہیں بلکہ وہ اس کی ذات قدیم کی صفت قدیم ہے جس کو وہ دوست رکھتا ہے اور جوہرِ قابل پر اس کا فیضان چاہتا ہے یعنی جب کبھی کوئی بشر بروقت صدور لغزش و گناہ بہ ندامت و توبہ خدا کی طرف رجوع کرے تو وہ خدا کے نزدیک اس قابل ہو جاتا ہے کہ رحمت اور مغفرت کے ساتھ خدا اس کی طرف رجوع کرے اور یہ رجوع الٰہی بندہ نادم اور تائب کی طرف ایک یا دو مرتبہ میں محدود نہیں بلکہ یہ خدائے تعالیٰ کی ذات میں خاصہ دائمی ہے اور جب تک کوئی گنہگار توبہ کی حالت میں اس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ خاصہ اس کا ضرور اس پر ظاہر ہوتا رہتا ہے پس خدا کا قانون قدرت یہ نہیں ہے کہ جو ٹھوکر کھانے والی طبیعتیں ہیں وہ ٹھوکر نہ کھاویں یا جو لوگ قوئ بہیمیہ یا غضبیہ کے مغلوب ہیں ان کی فطرت بدل جاوے بلکہ اس کا قانون جو قدیم سے بندھا چلا آتا ہے۔ یہی ہے کہ ناقص لوگ جو بمقتضائے اپنے ذاتی نقصان کے گناہ کریں وہ توبہ اور استغفار کر کے بخشے جائیں۔"

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص 177)

حاشیہ نمبر۱۱)

گناہ کا تدارک

"سچ تو یہ ہے کہ گناہ انسان کی سرشت کو ایک لازم غیر منفک ہے جس کا تدارک صرف رحمت اور مغفرت الٰہی کر سکتی ہے نہ کوئی اور چیز اور اگر خدائے تعالیٰ ہر یک گناہ پر سزا دینے لگے اور استغفار اور توبہ قبول نہ ہو اور فضل شامل حال نہ ہو تو بندہ کبھی نجات نہیں پاسکتا۔"

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص106)

انسب طریق

قرآن شریف نے اس مسئلہ (رجم بلا مبادلہ۔ ناقل) میں وہ انسب طریق اختیار کیا ہے جو کسی کا اس پر اعتراض نہیں ہو سکتا یعنی حقوق دو قسم کے ٹھہرا دیئے ہیں ایک حق اللہ اور ایک حق العباد' حق العباد میں یہ شرط لازمی ٹھہرائی گئی ہے کہ جب تک مظلوم اپنے حق کو نہیں پاتا یا حق کو نہیں چھوڑتا اس وقت تک وہ حق قائم رہتا ہے اور حق اللہ میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ جس طرح پر کسی نے شوخی اور بے باکی کر کے معصیت کا طریق اختیار کیا ہے اسی طرح جب وہ پھر توبہ اور استغفار کرتا ہے اور اپنے سچے خلوص کے ساتھ فرمانبرداروں کی جماعت میں داخل ہو جاتا ہے اور ہر ایک طور کا درد اور دکھ اٹھانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہ کو اس کے اس اخلاص کی وجہ سے بخش دیتا ہے۔

(جنگ مقدس۔ روحانی خزائن جلد6 ص 198)

قانون قدرت کے مطابق

خدا کا قدیم سے قانون قدرت ہے کہ وہ توبہ اور استغفار سے گناہ معاف کرتا ہے۔ اور نیک لوگوں کی شفاعت کے طور دعا بھی قبول کرتا ہے۔ مگر یہ ہم نے خدا کے قانون قدرت میں کبھی نہیں دیکھا کہ زید اپنے سر پر پتھر مارے اور اس سے بکر کی درد سر جاتی رہے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد20 ص 347)

انسان کمزور ہے

توآب اور غفور کے یہ معنی ہیں کہ وہ توبہ قبول کرنے والا اور گناہ بخشنے والا ہے۔ ظاہر ہے کہ انسان اپنی فطرت میں نہایت کمزور ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے صدہا احکام کا اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے۔ پس اس کی فطرت میں یہ داخل ہے کہ وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے بعض احکام کے ادا کرنے سے قاصر رہ سکتا ہے اور کبھی نفس امارہ کی بعض خواہشیں اس پر غالب آجاتی ہیں۔ پس وہ اپنی کمزور فطرت کی رو سے حق رکھتا ہے کہ کسی لغزش کے وقت اگر وہ توبہ اور استغفار کرے تو خدا کی رحمت اس کو ہلاک ہونے سے بچالے۔ اس لئے یہ یقینی امر ہے کہ اگر خدا توبہ قبول کرنے والا نہ ہوتا تو انسان پر یہ بوجھ صدہا احکام کا ہرگز نہ ڈالا جاتا۔ اس سے بلاشبہ ثابت ہوتا ہے کہ خدا توآب اور غفور ہے۔ اور توبہ کے یہ معنی ہیں کہ انسان ایک بدی کو اس اقرار کے ساتھ چھوڑ دے کہ بعد اس کے اگر وہ آگ میں بھی ڈالا جائے تب بھی وہ بدی ہرگز نہیں کرے گا۔ پس جب انسان اس صدق اور عزم محکم کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا جو اپنی ذات میں کریم ورحیم ہے وہ اس گناہ کی سزا معاف کر دیتا ہے۔ اور یہ خدا کی اعلیٰ صفات میں سے ہے کہ توبہ قبول کر کے ہلاکت سے بچا لیتا ہے۔ اور اگر انسان کو توبہ قبول کرنے کی امید نہ ہو تو پھر وہ گناہ سے باز نہیں آئے گا۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 ص189)

تضرع کی ضرورت

خدا تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔ گناہوں کو معاف فرماتا ہے یہاں تک کہ اس معافی کے لئے وہ اس بات کا محتاج نہیں کہ کوئی ناکردہ گناہ سولی پر کھینچا جائے تا وہ گناہ معاف کرے بلکہ وہ صرف توبہ اور تضرع اور استغفار سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اس لئے ایک صادق مسلمان بھی اپنے قصورواروں کے قصور اسی طرح معاف کرتا ہے اور اس معافی کے لئے کسی کو سولی پر چڑھانے کی شرط پیش نہیں کرتا بلکہ ایک قصوروار کی توبہ اور رجوع کی حالت میں وہ تمام قصور بخش دیتا ہے۔ کیونکہ اس کا خدا بھی اسی طرح قصوروں کو بخشتا ہے۔ اور وہ تمام لوگوں سے مروت اور احسان سے پیش آتا ہے۔ کیونکہ اس کا خدا بھی جوّاد اور کریم اور رحیم ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد نمبر23 ص55)

توّاب کا مطلب

قرآن شریف میں خدا تعالیٰ کا نام بھی توآب ہے یعنی بہت رجوع کرنے والا۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ جب انسان گناہوں سے دستبردار ہو کر صدق دل سے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس سے بڑھ کر اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور یہ امر سراسر قانون قدرت کے مطابق ہے کیونکہ جب کہ خدا تعالیٰ نے نوع انسان کی فطرت میں یہ بات رکھی ہے کہ جب ایک انسان سچے دل سے دوسرے انسان کی طرف رجوع کرتا ہے تو اس کا دل بھی اس کے لئے نرم ہو جاتا ہے تو پھر عقل کیونکر اس بات کو قبول کر سکتی ہے کہ بندہ تو سچے دل سے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ مگر خدا اس کی طرف رجوع نہ کرے۔ بلکہ خدا کی ذات نہایت کریم و رحیم واقع ہوئی ہے۔ وہ بندہ سے بہت زیادہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اسی لئے قرآن شریف میں خدا تعالیٰ کا نام جیسا کہ میں نے ابھی لکھا ہے توآب ہے یعنی بہت رجوع کرنے والا۔ سو بندہ کا رجوع تو پشیمانی اور ندامت اور تذلل اور انکسار کے ساتھ ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا رجوع رحمت اور مغفرت کے ساتھ۔ اگر رحمت

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نور الٰہی ملک صاحب

قدرتِ ثانیہ کے مظہرِ ثالث کی ضیاپاشیاں

جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام ہمام الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسند امامت پر متمکن ہوتے ہوئے فرمایا تھا کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت خلیفہ المسیح الثالث کے تذکرے ہوتے ہی رہیں گے۔ چنانچہ قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے سوانح اور فرمودات اخبار و رسائل میں چھپتے رہتے ہیں۔ اسی طرح مختلف مواقع پر مقررین آپ کے افاضات سے خوشہ چینی کرکے رعنائیاں بکھیرتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل مکرم عبدالسمیع نون صاحب نے آپ کی یاد میں دلفریب اور محبت بھری باتوں کا ذکر کیا جن کو پڑھ کر بعض واقعات خاکسار کے دل و دماغ میں موجزن ہیں۔ اگرچہ خاکسار کو مکرم عبدالسمیع نون صاحب کی طرح آپ کی ہمرکابی تو حاصل نہ تھی تاہم ناصرالدین کی ضیاپاشیاں ہم جیسے دور افتادہ لوگوں کو بھی منور کرتی رہیں واقعات گو معمولی نوعیت کے ہیں لیکن سعادت حاصل کرنے کی خاطر ان کو حیطۂ تحریر میں لانے کی یہ عاجزانہ کوشش کر رہا ہوں۔ گر قبول افتد زہے عزو شرف۔

آپ کی وجاہت

یوں تو رجل فارس کے درخت وجود کی ہر کونپل اور شاخ عموماً سیرت اور صورت کا حسین امتزاج لئے ہوئے ہے۔ لیکن امام ثالث کی وجاہت اپنی ہی نوعیت کی تھی۔ خاکسار نے 1950ء میں ٹی۔ آئی کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ اس وقت آپ اس کالج کے پرنسپل تھے۔ آپ کا نورانی چہرہ' سڈول جسم' متوازن اعضاء اور ان سب پر مستقل مسکراہٹ کا طرہ آپ کی شخصیت کو پرکشش بنائے ہوئے تھے۔ رعب خسروانہ اور انداز رحیمانہ کے نظارے آج بھی آنکھوں کے آگے پھرتے ہیں۔ آپ زندگی بھر چاق و چوبند نظر آئے اور "فاذا فرغت فانصب" کی عملی تفسیر کا نمونہ پیش کرتے رہے۔ جب آپ انصار اللہ میں شامل ہوئے تو محترم مولانا ابو العطاء جالندھری صاحب نے کہا کہ میاں صاحب آخر آپ بھی بوڑھے ہو ہی گئے تو آپ نے فرمایا کہ نہیں انصار اللہ جوان ہو گئی ہے اور پھر ہمیشہ فرماتے رہے کہ انصار جوانوں کے جواں ہیں۔ دوسروں کو "ہمیشہ مسکراتے رہو" کا درس دینا آپ کے جوان دل کی عکاسی کرتا رہا۔ مضبوط دل ہاں وہی مضبوط دل جو 1974ء کے طوفانوں کے آگے چٹان ثابت ہوا۔ اور جماعت کو خوف کے بعد امن میں لانے کا باعث ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند سے بلند کرتا رہے آمین۔

صحت جسمانی میں دلچسپی

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خود بھی اچھی صحت کے مالک تھے اور چلنے پھرنے میں تیز گام تھے۔ کالج میں بطور پرنسپل آپ مختلف کھیلوں کی حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ طلباء کو صحت برقرار رکھنے کی طرف متوجہ رکھتے اور مستحق طلباء کو کالج کی طرف سے دودھ وغیرہ بھی مہیا فرماتے تھے۔ کھلاڑیوں کے انتخاب کا عموماً طریق یہ تھا کہ آپ اپنا ہاتھ بطور مصافحہ کھلاڑی کے ہاتھ میں دے دیتے اور اس کو زور سے ہاتھ دبانے کو کہتے خاکسار نے دیکھا کہ بڑے بڑے صحت مند کھلاڑی اپنا پورا زور لگا کر ہاتھ دباتے لیکن ایسا کبھی نہ ہوا کہ آپ کو ہاتھ پیچھے کھینچنے کی ضرورت ہوئی ہو۔ ٹی۔ آئی۔ کالج لاہور کو یونیورسٹی ٹورنامنٹ میں امتیاز حاصل تھا۔ کبڈی اور کشتی رانی کی ٹیمیں تو ہمیشہ پوزیشن لیتی رہیں۔ نیزہ پھینکنے کا افتتاح آپ نے خود نیزہ پھینک کر کیا اور مختلف طلباء نے پورا زور لگایا لیکن کوئی بھی آپ سے آگے نیزہ نہ پھینک سکا۔ کشتی رانی کا ایک واقعہ دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔ پنجاب یونیورسٹی کی سالانہ کھیلوں میں اسلامیہ کالج اور ٹی۔ آئی۔ کالج کی ٹیموں کا مقابلہ تھا۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ان دنوں کراچی گئے ہوئے تھے مگر وہاں سے ٹیلی فون پر رابطہ رکھا ہوا تھا۔ پہلے ٹی۔ آئی۔ کالج کی ٹیم دوسری ٹیم کو پہنچ نہ سکی۔ آخری دن آپ خود واپس لاہور تشریف لے آئے اور مقابلہ کے وقت دریائے راوی پہنچ گئے۔ آپ کی دعاؤں اور حوصلہ افزائی سے ٹی۔ آئی کالج کی ٹیم نے اسلامیہ کالج کی ٹیم کو ہرا دیا۔ آپ کا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھا اور زیر لب اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کا ورد شروع ہوا۔ آپ طلباء سے بڑی بے تکلفی سے پیش آئے اور آپ کی اجازت سے ایک طالب علم نے آپ کی فوکسی کار پر کھڑے ہو کر ایک مزاحیہ نظم پڑھی جو اس کار کے بارہ میں ہی تھی اور لڑکے اس کو ڈڈو (مینڈک) کار کہا کرتے تھے۔ آپ مسلسل سنتے رہے اور مسکراتے رہے۔ بعد میں جب آپ مسند امامت پر تشریف فرما ہوئے تو گھڑ دوڑ اور باسکٹ بال کی کھیلوں کا ربوہ میں اجراء فرمایا پھر ساری جماعت کو آپ نے سائیکل سواری کی ترغیب دی۔ غرضیکہ صحت کے متعلقہ جملہ امور میں آپ دلچسپی لیتے رہے۔ اور نصائح فرماتے رہے۔

سیروسیاحت

آپ کو پرندوں کے شکار کے ساتھ جانوروں کا شکار بھی پسند تھا لیکن اس کے ساتھ ساتھ تفریحی مقامات پر بھی آپ تشریف لے جاتے تھے۔ خاکسار 1971ء میں تربیلہ ڈیم میں تعینات تھا۔ مکرم صاحبزادہ عبدالحمید صاحب جو ان دنوں ٹوپی ضلع مردان میں رہائش رکھتے تھے سے مشورہ ہوا اور حضور کو تربیلہ ڈیم تشریف لانے کی درخواست کی گئی جو حضور نے بخوشی منظور فرمائی۔ آپ مع فیملی وہاں تشریف لائے۔ ایک صاحبزادہ صاحب بھی ہمراہ تھے وہ آپ کے ساتھ آکر کھڑے ہو گئے۔ آپ نے فوراً میاں صاحب کو ہدایت کی کہ آپ اپنی اماں (منصورہ بیگم صاحبہ) کے ساتھ رہیں۔ اور آپ نے خیر کم خیر کم لاھلہ کا نمونہ پیش فرمایا۔ ایک دوسرے موقع پر آپ اسلام آباد تشریف لائے ہوئے تھے۔ خاکسار ان دنوں راولپنڈی میں تعینات تھا۔ آپ نے خانپور ڈیم کے ریسٹ ہاؤس میں تشریف لے جانے کی خواہش ظاہر فرمائی۔ چونکہ خاکسار کا دفتری تعلق خانپور ڈیم سے بھی تھا اس لئے امیر صاحب اسلام آباد نے ریسٹ ہاؤس بک کرانے کے لئے خاکسار کو ہدایت فرمائی۔ ایک دن کے لئے پورا ریسٹ ہاؤس ہمیں مل گیا۔ وہاں قیام کے دوران حضور کبھی افراد جماعت کے پاس تشریف لاتے اور کبھی مستورات کی دلداری کے لئے اندر تشریف لے جاتے اس طرح دونوں گروپوں کو محظوظ ہونے کا موقع فراہم فرماتے رہے۔ اسی طرح گرمیوں کے موسم میں آپ ایبٹ آباد تشریف لے جاتے تھے۔ مری نتھیا گلی زیادہ پسند نہیں تھے فرماتے تھے کہ مجھے تند سردی (Biting Cold) پسند نہیں ہے۔

طبیعت میں مزاح

حضرت امام جماعت الثالث کی طبیعت میں لطیف مزاح بھی تھا اور گاہے گاہے اپنے خادموں سے دل لگی بھی کر لیتے تھے۔ ایک موقع پر جب آپ ایبٹ آباد میں تشریف فرما تھے خاکسار اپنے چند مہمان دوستوں کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سوال و جواب ہوئے اور مہمانوں کی خوب تسلی ہوئی۔ جمعہ کا دن تھا۔ اندر سے خادم نے آکر عرض کیا "حضور بارہ بج گئے ہیں" آپ نے جواباً فرمایا "کس کے" خادم شرمندہ ہو کر اندر چلا گیا۔ مہمانوں نے آپ کی پر لطف طبیعت کی بہت تعریف کی۔ ایک اور موقع پر جو غالباً 1960ء کے لگ بھگ کی بات ہے آپ نے پیار کا اظہار فرمایا۔ ہوا یوں کہ سیالکوٹ سے ایک سپیشل ٹرین ربوہ میں جلسہ سالانہ پر لیٹ پہنچی۔ مہمانوں کو کھانا نہ ملا۔ خبر حضرت مصلح موعود تک پہنچی تو آپ نے فرمایا جب تک مہمانوں کو کھانا نہیں ملے گا میں بھی کھانا نہیں کھاؤں گا۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ان دنوں افسر جلسہ سالانہ تھے آپ نے لنگر خانہ نمبر1 جہاں حضرت میر داؤد احمد صاحب انچارج تھے کو کھانا تیار کرنے کی ہدایات دیں۔ خاکسار کے ذمہ اس لنگر خانہ میں نائب ناظم تنور کی خدمت تھی۔ سب انتظامات مکمل ہو گئے لیکن نانبائی کے ساتھ آٹے سے پیڑے بنانے میں مشکل پیدا ہوئی کیونکہ دن کو یہ کام اردگرد کی آبادیوں سے آئی ہوئی عورتیں کرتی تھیں جو رات کو اپنے گھروں کو چلی جاتی تھیں۔ اس مشکل کو حل کرنے کے لئے خاکسار نے اپنے دو معاون ساتھیوں سے کہا کہ وہ آٹے کی مٹھیاں بھر بھر کر ٹکڑے بناتے جائیں اور خاکسار نے ان کو اپنے طرز سے پیڑوں کی شکل دینا شروع کر دی۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد افسر جلسہ سالانہ تشریف لائے اور مسکراتے ہوئے فرمایا۔ "یہ پیڑے کرنے والی کہاں سے آئی ہے" عرض کیا گیا ٹی۔ آئی۔ کالج کی فارغ التحصیل ہے۔ فرمایا "حقیقی خدمت یہی ہے کہ جو کام رک رہا ہو اسے کیا جائے" نیز فرمایا آپ یہ اندازہ نہیں کر سکتے کہ آپ کے لئے میرے دل سے کتنی دعائیں نکل رہی ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ میں مطمئن ہو گیا ہوں کہ مہمانوں کو جلد کھانا مل جائے گا۔ چنانچہ دعائیں دیتے ہوئے تشریف لے گئے۔

تائیدِ ایزدی

اہل اللہ کو قدم بقدم تائید ایزدی و نصرت الٰہی حاصل ہوتی رہتی ہے۔ آپ نے یہ کیا خوب فرمایا کہ میں تو ایک لاشئے محض ہوں لیکن جس کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دیا گیا ہے وہ بڑا طاقتور ہے۔ خاکسار کو اس واقعہ پر حضرت مصلح موعود کا فرمان یاد آتا ہے جس کا مفہوم یہ تھا کہ میں بھی ایک انسان ہوں اور میرے بعد میں آنے والے بھی انسان ہوں گے مگر میں ان کو بشارت دیتا ہوں کہ حکومتیں ان سے ٹکرائیں گی اور پاش پاش ہو جائیں گی۔ چنانچہ چشم بینا نے دیکھا کہ امامت ثالثہ سے حکومتیں ٹکرائیں اور پاش پاش ہوئیں۔ امام تو امام اس کے غلام اور نمائندے بھی اس نور سے منور ہیں اور ان کی ہدایات پر عمل کرنے سے یقیناً فائدہ پہنچتا ہے۔ حضرت امام ثالث کی تحریکات اور تعمیرات بھی نصرت الٰہی کی نشانیاں ہیں۔ حضرت امام الثالث جب خانپور ڈیم کے ریسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے تو خاکسار پیشوائی کے لئے ناکہ (Barrier) پر کھڑا تھا۔ جب آپ کی کار آئی تو حضور ڈرائیور کے ساتھ والی سیٹ پر تشریف فرما تھے۔ خاکسار نے ہاتھ اٹھا کر سلام پیش کیا آپ نے بھی ہاتھ اٹھا کر سلامتی کی دعا دی۔ حضور کا قافلہ جب ریسٹ ہاؤس پہنچا تو خاکسار بھی وہاں چلا گیا آپ نے مجھے اشارہ کرکے اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہ آپ بیریر پر کیوں کھڑے تھے۔ میں نے عرض کیا تاکہ آپ کے قافلہ کو رکنا نہ پڑے۔ اس پر آپ نے جلالی رنگ میں فرمایا "میرا راستہ کوئی نہیں روک سکتا۔" پھر پوچھا کہ ایوب خاں کے دور میں ایک سڑک اسلام آباد سے سیدھی خانپور ڈیم تک بنانے کا منصوبہ بنا تھا وہ کیا ہوا۔ خاکسار نے عرض کیا وہ سڑک تھوڑی سی بنا کر بند کر دی گئی تھی۔ اس پر آپ نے فرمایا وہ سڑک غیر ملکی سیاحوں کے لئے دلچسپی کا باعث بنتی اور اس سے زر مبادلہ کمایا جا سکتا تھا۔ حضرت امام الثالث اپنے غلاموں کے ذاتی مسائل میں بھی گہری دلچسپی لیتے تھے۔ خاکسار پر آپ کی ذاتی شفقت اس طرح ہوئی کہ میرے ہاں پہلے دو لڑکے پیدا ہوئے تھے جو چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو گئے اس کے بعد یکے بعد دیگرے نو بیٹیاں ہوئیں۔ اس پر بعض محرکات کی وجہ سے خاکسار نے دوسری شادی کا ارادہ کیا۔ جملہ تفاصیل لکھ کر رہنمائی اور اجازت کے لئے آپ کی خدمت میں لکھا آپ کا جواب آیا ایسا نہیں کرنا میں دعا کروں گا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف کتب حضرت مصلح موعود

احمد طاہر مرزا

مَنْ انصاری الی اللہ

من انصاری الی اللہ (اللہ تعالیٰ کی خاطر میرے مددگار کون لوگ ہیں) کا مضمون 1911ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے ایک رؤیا کی بناء پر حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کی اجازت سے تشحیذ الاذہان میں رقم فرمایا یہ مضمون دو تحریکات پر مشتمل تھا۔

1- اس سال طاعون زیادہ شدت سے ہوگی اس لئے اس موقعہ پر جب کہ دل نرم ہوں ایک اشتہار کے ذریعہ لوگوں کو دعوت الی اللہ کی جائے۔

2- ایک انجمن قائم کی جائے جس کے ممبران خصوصیت سے قرآن وحدیث اور سلسلہ احمدیہ کی خدمت کی طرف توجہ کریں۔ نیز افراد جماعت میں صلح و آشتی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے سلسلہ کتب انوار العلوم کی جلد اول میں یہ کتاب 10ویں نمبر پر ہے۔ خلاصہ مضامین پیش ہے۔

فرشتے ہی اللہ تعالیٰ سے اذن پاکر کام کر رہے ہیں

"ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ صبح کے قریب میں نے دیکھا کہ ایک بڑا محل ہے اور اس کا ایک حصہ گرا رہے ہیں اور اس محل کے پاس ایک میدان ہے اور اس میں ہزاروں آدمی پتھیروں کا کام کر رہے ہیں اور بڑی سرعت سے اینٹیں پاتھتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کیسا مکان ہے اور یہ کون لوگ ہیں۔ اور اس مکان کو کیوں گرا رہے ہیں؟ تو ایک شخص نے جواب دیا کہ یہ جماعت احمدیہ ہے اور اس کا ایک حصہ اس لئے گرا رہے ہیں تا پرانی اینٹیں خارج کی جائیں (اللہ رحم کرے) اور بعض کچی اینٹیں پکی کی جائیں اور یہ لوگ اینٹیں اس لئے پاتھتے ہیں تا اس مکان کو بڑھایا جاوے اور وسیع کیا جائے۔ یہ ایک عجیب بات تھی کہ سب پتھیروں کا منہ مشرق کی طرف تھا اور اس وقت دل میں خیال گزرا کہ یہ پتھیرے فرشتے ہیں اور معلوم ہوا کہ جماعت کی ترقی کی فکر ہم کو بہت کم ہے بلکہ فرشتے ہی اللہ تعالیٰ سے اذن پاکر کام کر رہے ہیں...... تو اگر ہم اس وقت ملائکہ کے کاموں میں مدد کریں گے جو خود اپنی ہی مدد ہے تو ضرور ہے کہ ملائکہ کا ہم سے خاص تعلق ہو جائے"

(انوار العلوم جلد اول ص 333)

مبارک کون ہے...

"مبارک وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے ارادوں میں اپنے ارادوں کو شامل کر دیتا ہے اور جیتے جی اپنے مولا کی راہ میں اپنی خواہشوں اور امنگوں پر موت وارد کر لیتا ہے۔ یہ شخص ہے جو حقیقی زندگی بسر کرتا ہے۔ اور اس کی حیات سچی حیات ہے۔ ورنہ وہ انسان جو باوجود اشرف المخلوقات ہونے کے سگ دنیا بن کر طمع و حرص کے مردار پر گرتا ہے اور اپنے ہمسایہ اور پڑوسی سے لڑ اور جھگڑ کر اپنی زندگی بسر کرتا ہے اس کی زندگی ہی کیا اور اس کے جینے کا فائدہ ہی کیا۔"

(ایضاً 334)

انجمن کے قواعد

حضرت مصلح موعود نے جو انجمن بنائی اس کے 9 قواعد مرتب فرمائے۔ ان کا خلاصہ پیش ہے۔

1- اپنا وقت گاؤں یا شہر میں "اصلاح" کے لئے خرچ کریں۔

2- قرآن و حدیث شریف پڑھنے پڑھانے میں ہمیشہ کوشاں رہیں۔

3- سلسلہ احمدیہ کے افراد میں صلح و اتحاد پیدا کرنے کے لئے کوشاں رہیں۔

4- بدظنیوں سے بچیں جو اتحاد و اتفاق کو کاٹتی ہیں۔

5- ہر ماہ کام کی اطلاع کریں۔

6- مجلس کے ممبر آپس میں رشتہ اتحاد کے لئے کوشاں رہیں۔

7- تسبیح و تحمید اور کثرت درود شریف پر زور دیں۔

8- امام وقت کی فرمانبرداری کا خصوصیت سے خیال رکھیں۔

9- نمازیں پابندی سے ادا کریں۔

بقیہ صفحہ 4

گا۔ ارشاد کی تعمیل کی گئی۔ آپ کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے احسان الٰہی ملک نامی لڑکا عطا فرمایا جو اس وقت ماشاء اللہ جوانی میں قدم رکھ رہا ہے۔ خدا کرے کہ میرے آقا کی دعاؤں کا یہ ثمر خوب پھلے پھولے اور دین و دنیا کی نعماء سے متمتع ہو۔ آمین کہتے ہیں "ذکرِ حبیب کم نہیں وصل حبیب سے" باتیں تو اور بھی ہیں لیکن طوالت کے خوف سے اسی پر اکتفا کرتا ہوں اور قارئین کو بصد ادب و احترام گزارش کرتا ہوں کہ امام وقت کی دعاؤں کے حریص بنیں اور فلاح دارین حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا دے۔

☆......☆......☆......☆

عبادت کیا ہے؟ جب انتہا درجہ کی محبت کرتا ہے۔ جب انتہا درجہ کا خوف ہو۔ یہ سب عبادت میں داخل ہے۔ غیر اللہ کی عبادت کا اتنا ہی مفہوم نہیں ہے کہ سجدہ نہ کیا جاوے نہیں بلکہ اس کے مختلف مدارج ہیں۔ اگر کوئی مال سے انتہا درجہ کی محبت کرتا ہے تو وہ اس کا بندہ ہوتا ہے۔ خدا کا بندہ وہ ہے جو خدا کے سوا اور چیزوں کی حد اعتدال تک رعایت کرتا ہے۔ اسلام میں محبت منع نہیں ہے مگر ایک حد تک۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 254، 255)

عالمی منظر

سید ظہور احمد شاہ صاحب

غیر جانبدار سربراہان مملکت کا اعلان ڈربن

114 ملکوں کے سربراہ غیر جانبدار ملکوں کی کانفرنس کے لئے ڈربن (جنوبی افریقہ) میں جمع ہوئے۔ غیر جانبدار ملکوں کی یہ بارہویں سربراہ کانفرنس تھی۔ ان تمام سربراہان مملکت نے کانفرنس کے اختتام سے پہلے ایک ایسے بیان پر صاد کیا جو کہ اس تنظیم کی اگلی صدی کی پالیسی پر مشتمل تھا۔ اس کانفرنس میں 514 ریزولیوشن پاس کئے گئے جن میں سب سے زیادہ اہمیت دہشت گردی۔ اقوام متحدہ میں اصلاحات۔ نیو کلیئر تخفیف اسلحہ۔ شمال اور جنوب میں گفتگو۔ بعض ملکوں پر پابندیاں لگانے کا مسئلہ۔ آئی۔ ایم۔ ایف اور مشرق وسطی کے معاملات کو دی گئی۔

کشمیر کا مسئلہ بھی پہلی مرتبہ اس تحریک کے پلیٹ فارم سے اجاگر کیا گیا۔

غیر جانب دار تحریک کو شروع ہوئے کوئی 40 سال کا عرصہ گذر چکا ہے لیکن اس سے پہلے اس تنظیم کی کسی بھی کانفرنس میں کشمیر کے مسئلے کا کسی قسم کا ذکر نہیں کیا گیا۔ لیکن اس دفعہ پہلی مرتبہ کانفرنس کے نئے ہونے والے چیئرمین جنوبی افریقہ کے صدر نیلسن منڈیلا نے اپنی افتتاحی تقریر میں ہی اس مسئلے کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم سب کو اس بات کا احساس ہے کہ جموں اور کشمیر کا مسئلہ پرامن گفت و شنید اور مذاکرات کے ذریعہ حل کیا جانا چاہئے۔ اور ہم سب کو اس مسئلے کے حل کے لئے اپنی تمام تر کوششیں صرف کرنی چاہئیں۔

اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ دہشت گردی کے سلسلے میں ایک سربراہی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے تا کہ دہشت گردی ہر قسم اور شکل میں روکنے کے لئے بین الاقوامی منظم کوشش کی جاسکے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اس کانفرنس نے بعض ممالک کی طرف سے یک طرفہ کارروائی کی مذمت بھی کی اور اس کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔ اگرچہ امریکہ کا اس میں نام تو نہیں لیا گیا لیکن اس کا اشارہ بہرحال امریکہ کے افغانستان اور سوڈان پر میزائیل حملوں کی طرف ہی تھا۔

لیبیا اور اس کے مخالف ممالک امریکہ اور برطانیہ میں جاری گفت و شنید پر خوشی کا اظہار کیا گیا۔ لیکن اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ لیبیا کی منصفانہ پیش کش کو قبول کرنے میں اتنا لمبا عرصہ لیا گیا۔

مشرق وسطی میں اسرائیل کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے جو بحران پیدا ہو گیا ہے اور جس طرح پہلے سے کئے گئے اور دونوں طرف سے قبول کئے جانے والے معاہدوں کی خلاف ورزی اسرائیل کر رہا ہے جس میں یہودیوں کی نئی بستیاں بسانے کا معاملہ سر فہرست ہے اس پر کانفرنس نے تشویش کا اظہار کیا۔

جنوبی ایشیا میں ہونے والے تازہ ایٹمی دھماکوں سے جو پیچیدگیاں پیدا ہونے کا خطرہ پیدا ہوا ہے اس نے اس بات کی اہمیت اور بڑھا دی ہے کہ تخفیف اسلحہ پر مزید زور شور سے کام کیا جائے۔ تاکہ ایٹمی ہتھیاروں اور دوسرے عام تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں اور دیگر ہتھیاروں کے دنیا بھر میں پھیلاؤ کا کوئی حل ڈھونڈا جاسکے۔

اس سربراہ کانفرنس میں اکنامک گلوبلائی زیشن کے متعلق کہا گیا کہ اگرچہ اس نے ساتھ ہی ترقی پذیر ملکوں کے لئے نئے مسائل بھی کھڑے ہو گئے ہیں جن کا مداوا بھی کرنا از ضروری ہے۔

بعض ملکوں پر لگائی جانے والی پابندیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے پابندیاں لگاتے وقت ان کے طریقہ کار کی وضاحت ہونی چاہئے اور ان کے مقاصد پورے ہونے پر فوری طور پر ان پابندیوں کو ہٹا لیا جانا چاہئے۔ ان پابندیوں کو کسی خاص مدت کے لئے لگایا جانا چاہئے۔ اور ان کے لگانے کے لئے کوئی مضبوط اور قانونی بنیاد موجود ہونی چاہئے۔

اقوام متحدہ کے بارے میں یہ شکایت کی گئی کہ اس میں غیر جانبدار ملکوں کی نمائندگی سیکورٹی کونسل میں نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ سیکورٹی کونسل کے ممبروں میں مزید گیارہ ممبروں کا اضافہ کیا جائے اور ان کو پر کرنے کے لئے جغرافیائی تقسیم کا اصول اپنایا جائے۔

آئی۔ ایم۔ ایف۔ ورلڈ بینک اور اقوام متحدہ اور ترقی یافتہ ملکوں سے مالی نظام کو ریویو کرنے کے لئے کہا گیا۔ اور اس سلسلے میں یہ سفارش کی گئی کہ ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے۔ جس میں بین الاقوامی مالی اور اقتصادی تعاون کے متعلق غور و فکر کرکے کوئی بہتر صورت حال پیدا کی جاسکے۔

کمیونسٹ روس کی شکست و ریخت اور امریکہ کے واحد سپر پاور بن جانے کے بعد اگرچہ غیر جانبدار تحریک کافی عرصہ سے سیاسی طور پر بے مقصد سی ہو کر رہ گئی تھی لیکن اس سربراہ کانفرنس کے موقعہ پر شامل ہونے والے سربراہان ممالک نے اپنے اس مصمم ارادہ کا اظہار کیا کہ وہ دنیاوی معاملات میں اپنے فیصلوں کو بااثر بنانے کے لئے ایک مضبوط کردار کا مظاہرہ کریں گے اور 114 ممالک پر مشتمل اس تنظیم کو دنیا کی سیاست میں اس کا صحیح مقام دلانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 3

خدا تعالیٰ کی صفات میں سے نہ ہو تو کوئی مخلصی نہیں پاسکتا۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 133)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر31756 I

Mrs.NurHauati زوجہ مکرم Ahmad Dachirun پیشہ ٹیچر عمر39 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 95-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے -1- زمین برقبہ 154 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/2000000 روپے- 2- طلائی انگوٹھی اور بالیاں مالیتی -/350000 روپے- 3- حق مہر -/20000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/2370000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/305000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ Mrs. Nurhayati انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Drs. Iljas انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Amin Hasan Bsc انڈونیشیا۔

مسل نمبر31757 I

Mrs.Wiyarsih زوجہ A. Soetarno Sarno پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- مکان مع زمین واقع انڈونیشیا مالیتی -/6000000 روپے- اور حق مہر -/5000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ Mrs. Wiyarsih انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Drs. Iljas انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 A.Soetarno Sarno خاوند موصیہ۔

مسل نمبر31758

میں کوثر پروین زوجہ حبیب احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ باب الابواب ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے -1- زیورات طلائی وزنی 27 تولہ مالیتی -/150000 روپے- اور حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/D M 100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ کوثر پروین زوجہ حبیب احمد خان جرمنی گواہ شد نمبر1 منیر احمد ولد میاں غلام احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 رانا صوفی اعجاز جرمنی-

مسل نمبر31759

میں اظہر حلیم چوہدری ولد بشیر احمد سرویا قوم جٹ سرویا پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1997-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/C$2500 ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد اظہر حلیم چوہدری کینیڈا گواہ شد نمبر1 بشیر احمد سرویا وصیت نمبر 26628 والد موصی گواہ شد نمبر2 محمد سعید وصیت نمبر10275 کینیڈا۔

مسل نمبر31760

میں آفتاب احمد ولد محمد خان قوم گنگ جٹ پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/C $ 1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد آفتاب احمد آف کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر10275 گواہ شد نمبر2 محمد اشرف عارف مربی سلسلہ کیلگری کینیڈا۔

مسل نمبر31761

میں خالد محمود چوہدری ولد چوہدری منور احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ کاروبار عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچھرکی شادی والی ضلع گجرات حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/2500 $ ماہوار بصورت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد خالد محمود چوہدری ساکن کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر10275 گواہ شد نمبر2 ملک خالد محمود جنرل سیکرٹری کیلگری کینیڈا۔

مسل نمبر31762

میں محمود احمد بٹ ولد عبدالغنی بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 $ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد محمود احمد بٹ کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 ملک خالد محمود جنرل سیکرٹری کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ظفر سیکرٹری تحریکات کینیدا۔

مسل نمبر31763

میں ذکیہ خانم زوجہ داؤد احمد سوبی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر133 شمالی سلانوالی ضلع سرگودھا حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے -1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے- 2- زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی -/1800 $- 3- نقد رقم بینک میں جمع شدہ -/600 $- اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ ذکیہ خانم کینیڈا گواہ شد نمبر1 داؤد احمد سوبی خاوند موصیہ مسل نمبر31764 گواہ شد نمبر2 محمد سعید وصیت نمبر 10275 سیکرٹری وصایا۔

مسل نمبر31764

میں داؤد احمد سوبی ولد خان محمد سوبی قوم سوبی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر133 شمالی سلانوالی ضلع سرگودھا حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 $ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد داؤد احمد سوبی کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر10275 گواہ شد نمبر2 محمد اشرف عارف مربی سلسلہ کینیڈا۔

مسل نمبر31765

میں اسماء عارف بنت محمد اشرف عارف قوم کلیار پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مقام حیات سرگودھا حال کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ اسماء عارف کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد اشرف عارف مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 محمد سعید وصیت نمبر10275 سیکرٹری وصایا کینیڈا۔

مسل نمبر31766

میں نگہت ارشد زوجہ ارشد محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کالونی لاہور حال کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے -1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے- 2- زیور طلائی وزنی 35 تولہ مالیتی -/6650 $- 3- بینک میں جمع شدہ رقم -/3500 $- اس وقت مجھے مبلغ -/350 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ نگہت ارشد کیلگری کینیڈا گواہ شد نمبر1 ارشد محمود خاوند وصیت کنندہ گواہ شد نمبر2 محمد سعید وصیت نمبر10275-

عالمی منظر

ابن اقبال

روس کا معاشی اور سیاسی بحران

مشرقی ایشیا کے اقتصادی ٹائیگرز کے ممالک سے شروع ہونے والا اقتصادی بحران اب تقریباً تمام دنیا میں پھیل چکا ہے اور آہستہ آہستہ امریکہ اور یورپ کے ممالک کو بھی اپنی لپیٹ میں لیتا نظر آتا ہے- لیکن اس کی زد جس طرح روس پر پڑی ہے وہ بہت ہی حیران کن ہے اور روس کے سیاسی بحران نے اس میں بہت زیادہ اضافہ کر دیا ہے- اور صدر یلسن جو پہلے کسی کی بات سننے کے لئے تیار نہ تھے اب اپنی پارلیمنٹ ڈوما کو اقتدار میں حصہ دینے کے لئے تیار ہو گئے ہیں- اور اسی سمجھوتے کے تحت نئے وزیر اعظم کی منظوری دی گئی ہے جو کہ ایک طرح سے ڈوما ہی کی جیت ہے- لیکن اگر نئے وزیر اعظم بھی اس بحران پر قابو نہ پا سکے تو پھر روس میں سرمایہ دارانہ نظام کی صف لپیٹ دی جائے گی اور خطرہ ہے کہ کمیونسٹ پارٹی ایک دفعہ پھر ملک کا نظام سنبھال لے- اور اپنی پالیسیوں کو ایک دفعہ پھر ملک میں نافذ کرنے کی کوشش کرے-

روس کی کرنسی روبل جو کہ چند ماہ قبل تک کافی مستحکم سمجھی جاتی ہے اب اس کی کوئی بھی قیمت مستقل نہیں رہی صبح سے شام تک اس میں اتنی گراوٹ ہوتی ہے اس سے پبلک کا تو جو حال ہو رہا ہے وہ تو ہے ہی تاجر طبقہ بھی حیران و پریشان ہے- اس بحران سے پہلے اگست کے مہینہ کے شروع میں سات روبل میں ایک ڈالر مل سکتا تھا جو اب 17 روبل تک پہنچ گیا ہے- اشیاء کی قیمتیں اگست کے شروع کے مقابلہ میں دگنی سے بھی زیادہ ہو گئی ہیں- لوگوں کی قوت خرید دن بدن کم ہو رہی ہے- گوشت کھانے کا خیال لوگوں نے چھوڑ دیا ہے اور اکثر خاندان صرف چاولوں کے کھانے پر مجبور ہو رہے ہیں- لوگ صرف کھانے کی چیزوں کی فکر کرتے ہیں باقی ہر قسم کی خریداری ان کے بس میں ہی نہیں رہی جس کے نتیجہ میں دیگر ہر قسم کی چیزوں کی خریداری نہ ہونے کے برابر ہو کر رہ گئی ہے اور اس طرح تاجر طبقہ اس بحران سے اتنا ہی متاثر ہوا ہے جتنا کہ عام لوگ-

صدر یلسن کی حکومت کی حالت اتنی پتلی ہو چکی ہے کہ متعدد محکموں کے ملازمین کو کئی کئی ماہ سے تنخواہیں نہیں ملیں- حد تو یہ ہے کہ ایٹمی توانائی ایجنسی کے ملازمین بھی اسی چکی میں پس رہے ہیں اور بات اخباروں سے نکل کر اب مظاہروں پر آ چکی ہے- حکومت نے پٹرول کی قیمت میں پچاس فی صد اضافہ کر دیا ہے- جس سے مہنگائی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے اور عوام میں مایوسی آخری حدوں کو چھونے لگی ہے-

مبصرین کے مطابق اس کے نتیجہ میں عوام اگر اپنی بے چینی کا اظہار سڑکوں پر کرنے لگے تو یہ خونریزی اور قتل و غارت پر بھی منتج ہو سکتی ہے- حقیقت یہ ہے کہ معاشی بحران سیاسی بحران کی وجہ سے اور زیادہ گھمبیر ہو گیا ہے امریکہ کے رسالہ ٹائم کے مطابق 23- اگست کے بعد سے جب کہ مسٹر یلسن نے اپنے ہی مقرر کردہ وزیر اعظم کو برطرف کیا تھا روس میں کسی حکومت کا وجود ہی نہیں تھا- اب مسٹر پریماکوف ملک کے نئے وزیر اعظم بنے ہیں لیکن آخر ان کو بھی حالات کو بہتر بنانے کے لئے کچھ عرصہ تو مہلت دینی پڑے گی اور اس عرصہ میں حالات کی صورت کیسے بدلے گی اس کے متعلق کچھ کہنا قبل از وقت ہے-

تشویش ناک بات یہ ہے کہ روس کے پاس اب بھی 22 ہزار ایٹمی ہتھیار موجود ہیں جن کی حفاظت کے متعلق ایسے حالات میں جبکہ ان پر پہرہ دینے والوں کو کئی کئی مہینوں سے تنخواہ نہیں ملی تو کیا کہا جا سکتا ہے کہ کوئی بھی روسی جرنیل یا کرنیل جو ان کی حفاظت پر مقرر کیا گیا ہے بھاری رقوم کے عوض ان میں سے چند ایک کو فروخت کر دے یا بغیر کسی حساب کتاب کے خرد برد کر دے-

سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ روس میں ہر طرف افراتفری پھیل رہی ہے- لوگ آنے والے کل کے متعلق سوچ کر پریشان ہیں کہ خدا جانے کل کو روبل کہاں تک گر جائے گا اور ان کی جمع شدہ پونجیاں کسی کام نہ آسکیں گی اس لئے یہ رجحان بڑھ رہا ہے کہ جتنی چیزیں آج ذخیرہ کر لی جائیں وہی فائدہ میں ہیں کیونکہ روبل تو اب ایک کاغذ کا ٹکڑا ہے جس کی ضمانت کم از کم یہ حکومت تو نہیں دے سکتی- اور اس طرح طلب اور رسد کا سارا نظام تلپٹ ہونے کا خدشہ بڑھ رہا ہے-

یہ معاشی اور سیاسی بحران کا ایک ایسا خطرناک چکر ہے کہ جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا- روسی ریاستوں کے گورنروں میں یہ رجحان بڑھ رہا ہے کہ اس خطرناک صورت حال کو بدلنے کے لئے ایمرجنسی لگائی جائے اور بعض نے تو اپنے اپنے علاقہ میں اس کا اعلان بھی کر دیا ہے اور انہوں نے کھل کر کیا ہے کہ گو ایسا کرنا آئین و قانون کے مطابق نہیں ہے لیکن روز افزوں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور افراط زر کو روکنے کے لئے اس کے علاوہ اور کوئی چارہ کار بھی تو نہیں ہے-

آئی ایم ایف نے روس کی درخواست پر اس کے اقتصادی بحران کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے بائیس ارب ڈالر قرض دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے- لیکن ساتھ ہی امریکی صدر نے روس کو یہ وارننگ بھی دے دی ہے کہ اگر روسی حکومت معاشی اور سیاسی اصلاحات کے نفاذ کو یقینی بنائے گی تو پھر ہی اس کو امریکہ سے کسی قسم کی امداد مل سکتی ہے ورنہ روس کو بین الاقوامی امداد کی توقع نہیں کرنی چاہئے-

اور اب انتہا یہ ہے کہ روس کے مغربی اور مشرقی اطراف کے دور دراز کے صوبوں نے اپنے علاقوں کو اس خطرناک صورت حال سے بچانے کا علاج صرف مرکز سے قطع تعلق یا دوسرے لفظوں میں روس سے آزادی کو قرار دیا ہے- چیچنیا کی آزادی ان کے لئے ایک ماڈل کا کام دے رہی ہے- اور پچھلے دنوں میں داغستان میں ایسی ہی صورت حال پیدا کرنے کی کوشش کی گئی-

مشرقی علاقوں سے تعلق رکھنے والے معروف روسی لیڈر الیگزینڈر ریلیڈ نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ یہ صوبے اپنی اپنی کرنسی بھی رائج کر سکتے ہیں کیونکہ اسی میں ان کی بچت ہے-

لیکن اس طرح روس کی ایک دفعہ پھر شکست و ریخت کا سلسلہ شروع ہو جائے گا جس کے نتائج نہ صرف روس بلکہ بقیہ دنیا کے لئے بھی خطرناک ہوں گے- کیونکہ روس کے بائیس ہزار ایٹمی ہتھیار خدا جانے کہاں کہاں اور کس کس صوبے میں پھیلے پڑے ہیں- اور جو علاقہ بھی آزادی سے ہم کنار ہوگا وہ ہتھیار اسی کی ملکیت سمجھا جائے گا-

مشرقی ایشیا میں شروع ہونے والا معاشی بحران اگرچہ اقتصادی طور پر دنیا کو تباہ کر سکتا ہے- لیکن روس کا سیاسی بحران اس سے بھی زیادہ تباہ کن ہو سکتا ہے جس سے بچنے کی ہر ایک ممکن کوشش کی جانی چاہئے-

روس نے سرمایہ داری اور کمیونزم دونوں نظاموں کا تجربہ کر لیا ہے اور دونوں ہی میں عام آدمی کی زندگی میں کوئی بہتری پیدا نہیں کی جا سکی- دونوں نظاموں میں صرف چند لوگ ملک کے بقایا 99 فی صد لوگوں کا استحصال کرتے ہیں اور دونوں نظاموں میں عوام الناس کی حالت قابل رحم ہو جاتی ہے- اس لئے روس میں کئے گئے ان تجربات کی روشنی میں یہ بات اظہر من الشمس ہو گئی ہے کہ یہ دونوں نظام دنیا کی مشکلات کو حل کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں- اس لئے ضروری ہے کہ ان کے مقابلے میں کسی ایسے نظام کی تلاش کی جائے جو ان کی خامیوں سے پاک اور عام لوگوں کی حالت بہتر بنانے کی صلاحیت رکھتا ہو-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کنری (سندھ) کے والد محترم شیخ محمد عبداللہ صاحب بیمار ہیں- اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے-

○ عزیز مکرم احمد کلیم صاحب مقیم انگلستان ابن مکرم محمد فہیم صاحب گلگشت کالونی ملتان کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے- احباب سے درخواست دعا ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم شیخ عبدالحیٔ صاحب معتمد خدام الاحمدیہ ضلع عمرکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے- حضرت صاحب نے ازراہ شفقت "امتہ النور" نام عطا فرمایا ہے- جو وقف نو میں شامل ہے- نومولودہ مکرم بشارت احمد صاحب گوٹھ غلام محمد کی نواسی مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کنری سندھ کی پوتی اور مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب کنری کی پڑپوتی ہے-

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شیخ عبدالحق صاحب ابن مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کنری سندھ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے- جو مکرم شیخ احمد صاحب بشیر آباد کا نواسہ ہے-

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب نبی سر روڈ کو بیٹا عطا فرمایا ہے- جو مکرم رشید احمد صاحب بنی سر کا پوتا مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب کنری کا پڑنواسہ اور مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کنری کا نواسہ ہے-

اللہ تعالیٰ ان سب بچوں کو با عمر سعادت مند اور خادم دین بنائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب (معلم وقف جدید) ابن مکرم عبدالسلام صاحب آف بھون ضلع چکوال کا نکاح عزیزہ شگفتہ ناز صاحبہ بنت مکرم مبارک علی صاحب کے ساتھ مقامی مربی سلسلہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ نے اٹھارہ ہزار روپے پر مقامی بیت الذکر راہوالی میں 5- جولائی 1998ء کو پڑھا اور 5- جولائی کو ہی رخصتی ہوئی- اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

موصیانِ کرام

○ بعض موصیان جائیداد فروخت کرنے کے بعد حصہ جائیداد لیٹ ادا کرتے ہیں جو درست نہیں اور خلاف قاعدہ ہے- فروخت شدہ جائیداد کا حصہ جائیداد فوری ادا کرنا ہوگا-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 30- ستمبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
یکم- اکتوبر- غروب آفتاب 5-55
2- اکتوبر- طلوع آفتاب 6-01

عالمی خبریں

سوڈان پر حملے کی تحقیقات

اقوام متحدہ میں عرب ممالک کے گروپ نے ایک قرارداد کا مسودہ پیش کیا ہے جس میں سوڈان پر امریکی میزائیلوں کے حملے کی تحقیقات کرانے اور حملہ کے متعلق امریکی دعووں کی چھان پھٹک کے لئے ایک مشن خرطوم بھیجنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ افریقی اتحاد تنظیم کے ممالک نے بھی عرب گروپ کے مطالبہ کی حمایت کی ہے اس قرارداد کا مسودہ اقوام متحدہ میں بحرین کے سفیر نے پیش کیا۔

بنگلہ دیشی باشندے نکالنے کا اعلان

مہاراشٹر کی حکومت نے بنگلہ دیشی باشندوں کو صوبے سے نکالنے کا اعلان کیا ہے۔

جرمنی کی خارجہ پالیسی

نو منتخب جرمن چانسلر گرہارڈ شروڈر نے کہا ہے کہ نئی حکومت کی خارجہ پالیسی وہی رہے گی۔ عالمی برادری اس سلسلے میں پریشان نہ ہو۔ انہوں نے سنگل یورپی کرنسی کی بھی تائید کی۔

افغان اقتدار میں شرکت

افغانستان کے سربراہ نے آئندہ ماہ شروع ہونے والی اقوام متحدہ کی وسیع البنیاد حکومت قائم کرنے کی کوششوں کو ایک بار پھر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان کسی بھی صورت میں لاکھوں افغانوں کے قاتلوں کو اقتدار میں شریک نہیں کریں گے۔ انہوں نے اقوام متحدہ پر الزام لگایا کہ وہ طالبان کو بدنام کرنے کے لئے بدامنی، قتل و غارت، تباہی و بربادی، انسانی حقوق کی پامالی اور طوائف الملوکی کا پرچار کرتی ہے۔

اسرائیل فلسطین معاہدہ کا امکان

آئندہ ماہ اسرائیل اور فلسطین میں معاہدہ ہونے کا امکان ہے۔ اکتوبر میں امریکہ، اسرائیل اور فلسطین کی سربراہی کانفرنس واشنگٹن میں ہوگی امریکہ نے توقع ظاہر کی ہے کہ مغربی کنارے سے اسرائیلی فوج کی واپسی کے سلسلے میں اختلافات کافی حد تک ختم ہو جائیں گے۔

لال قلعے کا نام بدلنے کی سازش

بھارتی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ دلی کے لال قلعے کا نام بدل کر سبھاش چندر بوس میموریل فورٹ ہوگا۔ اس سلسلے میں حتمی فیصلہ جلد کر لیا جائے گا۔ لال قلعہ 17 ویں صدی میں مسلمان مغل شہنشاہ شاہجہاں نے تعمیر کروایا تھا۔ 1857ء تک مسلمانوں کے اقتدار کا مرکز رہا۔

بنگلہ دیش کمیونسٹوں کا تصادم

بنگلہ دیش کمیونسٹ پارٹی کے دو دھڑوں میں تصادم کے نتیجے میں 4- افراد ہلاک اور 2 زخمی ہو گئے۔ دونوں گروپ بنگلہ دیش کے مغربی علاقہ میں لوٹ مار اور رہزنی کی وارداتیں کرتے ہیں۔ اور علاقے میں دہشت کی علامت ہیں۔

آسام میں سات فوجی ہلاک

کشمیر کی طرح بھارتی صوبے آسام میں بھی بھارت کے خلاف جدوجہد جاری ہے۔ گذشتہ روز ایک زوردار حملے میں علیحدگی پسندوں نے 7 بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔

ملکی خبریں

فرد جرم کی کارروائی ملتوی

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس احسان الحق چوہدری اور مسٹر جسٹس فقیر محمد کھوکھر پر مشتمل احتساب بنچ نے سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو کے خلاف ناجائز اثاثوں کے ریفرنس کی سماعت 5- اکتوبر تک ملتوی کر دی۔

بحران سے نکالنے کا پروگرام

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ کرپٹ حکمرانوں کے پاس ملک کو بحران سے نکالنے کا کوئی پروگرام نہیں۔ ایران اور افغانستان میں جنگ ہوئی تو پورا خطہ تباہ ہو جائے گا۔ موجودہ اور سابق حکمران کرپشن میں ایک دوسرے پر بازی لے گئے ہیں۔ یہ دونوں قیادتیں رہنمائی کی صلاحیت نہیں رکھتیں۔

منظور وٹو پر مقدمہ

حکومت پنجاب نے سابق وزیراعلیٰ پنجاب منظور وٹو کے خلاف تین مختلف مقدمات قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیت المال میں ایک کروڑ سات لاکھ کا غبن اور 7 کلب روڈ کی تزئین و آرائش کے نام پر سوا دو کروڑ روپے خورد برد کئے۔ 16- کروڑ کا جہاز 24 کروڑ میں خریدا گیا۔ بیت المال کے غبن پر تین ریفرنس احتساب سیل کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ منظور وٹو اور ان کے بیٹے معظم وٹو کے خلاف 7 کلب روڈ سے 4 لاکھ روپے کی چوری کا مقدمہ بھی درج کیا جائے گا۔

ہائی کورٹ کے ریمارکس

لاہور ہائی کورٹ میں وزیراعظم محمد نواز شریف کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کرانے کے لئے دائر کی گئی رٹ درخواست کی سماعت کے دوران عدالت نے اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ جب حکمران آئین کے اندر ایسی تبدیلیاں لا رہے ہیں کہ آئین کو محض سادہ اکثریت سے تبدیل کر دیا جائے اور آسانی سے آئین کا حلیہ بگاڑ دیا جائے تو اس کے خلاف شہری اعلیٰ عدالتوں کی طرف رجوع نہیں کریں گے تو اور کیا کریں گے۔

حکومت کے خلاف سازش

وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ سابق صدر لغاری اور سابق چیف جسٹس سجاد علی شاہ حکومت کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔ ہماری حکومت غیر مستحکم کرنے کے لئے پہلے بھی سازشیں کی گئیں۔ پنجاب کی ناکہ بندی کی گئی۔ مگر بری طرح ناکام رہے۔ اب بھی یہ لوگ کامیاب نہیں ہوں گے۔

پابندیاں اٹھانے کا اختیار

امریکی کانگریس کے ایوان نمائندگان اور سینٹ کے نمائندوں پر مشتمل ایک پینل نے صدر کلنٹن کو ایک سال کے لئے پاکستان اور بھارت کو اقتصادی پابندیوں سے چھوٹ دینے کی منظوری دے دی ہے۔

بجلی کی قیمت کم کی جائے

پنجاب اسمبلی نے غریب عوام پر بجلی کے بلوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کرنے کے لئے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں وفاقی حکومت سے بجلی کے نرخ کم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

قومی اسمبلی میں ہنگامہ

قومی اسمبلی میں دوسرے روز بھی شدید ہنگامہ آرائی ہوئی۔ برطانوی اخبار آبزرور میں شائع ہونے والی رپورٹ پر قومی اسمبلی میں دونوں طرف کے اراکین نے ایک دوسرے کے لئے انٹرنیشنل چور، ڈاکو، لٹیرے اور دیگر نازیبا الفاظ استعمال کئے۔ اور ایوان مچھلی منڈی کا منظر پیش کرنے لگا۔ سپیکر بے بس ہو کر رہ گئے۔

مسئلہ کشمیر

وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ بھارت صلح چاہتا ہے تو مسئلہ کشمیر حل کرے اپوزیشن کو مخالفت کرنے کے سوا کوئی کام نہیں رہا۔ یہ لوگ صرف اپنے مفاد کے لئے کام کرتے ہیں۔ یا دشمن کا آلہ کار بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم نے چھ ایٹمی دھماکے کئے عوام کو مہنگائی میں پسنے نہیں دیا۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212837
رہائش 212175

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم
میں پانچ، دس مرلہ اور ایک کنال کے چند پلاٹس اور ربوہ میں پلاٹ اور مکان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں
رابطہ
کہکشاں پراپرٹی سنٹر
کہکشاں کالونی بالمقابل جلسہ گاہ جدید ربوہ
211842

جلدی امراض اور کیوریٹو ادویات

علامات	قیمت	انگریزی نام
☆ چہرہ وغیرہ پر جوانی کے کیل کیلئے	25-00	ACNE CURE
☆ پھوڑا پھنسی، ابھرے دانوں والی جلدی امراض کیلئے	25-00	BOILS CURE
☆ چہرہ اور جلد پر بھورے داغوں کیلئے	25-00	BROWN SPOTS CURE
☆ چہرہ کے کیل، داغوں کیلئے مفید ویزلین	25-00	CURATIVE VASLINE
☆ پھوڑے پھنسی اور دیگر جلدی امراض میں پینے کے لئے مصفی خون ڈراپس	45-00	ANTI SEPTIC DROPS
☆ چہرہ اور جلد پر کالے بھورے تل	25-00	MOLES CURE
☆ چنبل، داد (Psoriasis) کیلئے	25-00	PSORIASIS CURE
☆ دھدری گول دائرے میں دانے دار ابھار	25-00	RING WORMS CURE
☆ چھپاکی، جسم پر سرخ رنگ کے ابھاروں میں خارش	25-00	URTICARIA CURE
☆ موکے، مسے، جلد پر بغیر درد کے ابھار کیلئے	25-00	WARTS CURE
☆ برص، پھلبہری، جلد کا جگہ جگہ سے سفید و سرخ ہونا	175-00	LEUCODERMA COURSE

میڈیکل و ہومیوپیتھک سٹورز یا ڈاک سے طلب کریں۔ لٹریچر فری
فون کلینک 211054 (04524)
کیوریٹو انٹرنیشنل ربوہ
فون کلینک 771 (04524)
فون ہیڈ آفس 213156(04524) سیلز آفس 211283(04524) فیکس 212299(92-4524)